R.N.I.No.APURD/2013/54302

حیدرآباد

ہفتہ روزہ

فلکنما نیوز

FALAKNUMA NEWS

FALAKNUMA NEWS

Urdu Weekly
Hyderabad.

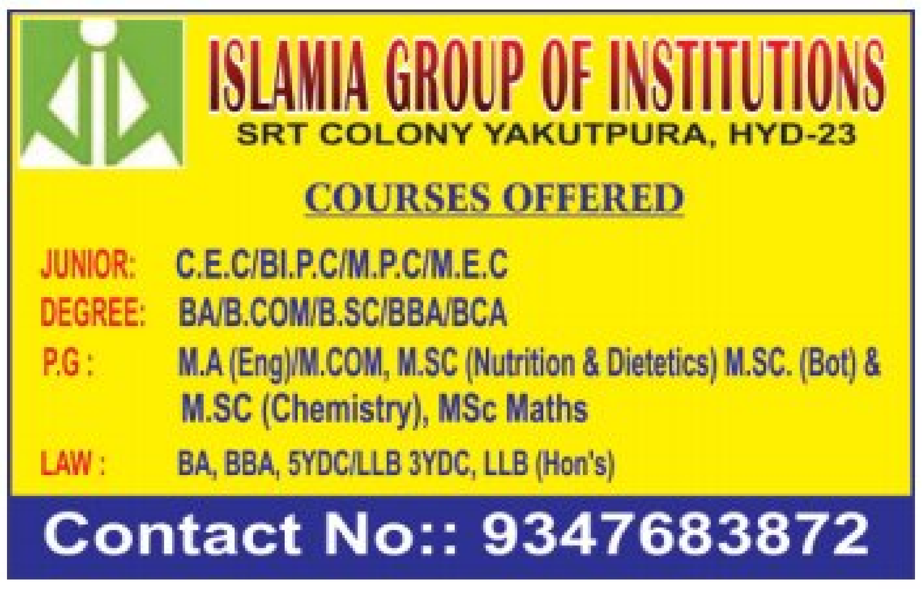

۲۱/ مئی ۲۰۲۵ء DATE:21-05-2025 جلد(13) شمارہ(19) قیمت ایک روپیہ صفحات(4)

گلزار حوض کے قریب عمارت میں بھیانک آگ لگنے کا سانحہ۔ 17 افراد ہلاک' 10 زخمی

سات افراد زندہ جل گئے جبکہ 10 افراد کی دم گھٹنے سے موت۔ عمارت میں 30 افراد مقیم تھے۔ مقامی نوجوانوں نے بچانے کی حتی الامکان کوشش کی۔ جدوجہد کے بعد آگ پر قابو پایا گیا

حیدرا?باد : شہر حیدرا?باد کے تاریخی چارمینار کے قریب گلزار حوض کے پاس ایک عمارت میں بھیانک ا?گ لگنے کا افسوسناک واقعہ پیش ا?یا جس کے نتیجہ میں 17 افراد ہلاک ہوگئے۔ 10 افراد زخمی بھی ہوئے ہیں جن کا مختلف دواخانوں میں علاج کیا جارہا ہے۔ تفصیلات کے بموجب ایک عمارت کی پہلی منزل پر ا?گ لگتے ہی پوری عمارت میں پھیل گئی۔ مقامی افراد نے فوراً پولیس اور فائر ٹنڈرس کو اطلاع دی اور وہ مقام پر پہنچ گئے اور عمارت میں پھنسے افراد کو نکالنے کی کوشش شروع کردی۔ پولیس کے ا?نے سے پہلے مقامی مسلم نوجوانوں نے بھی عمارت میں پھنسے لوگوں کو باہر نکالنے کی کوشش کی۔ ا?گ اتنی تیزی سے پھیلی کہ فائر انجنوں کو کافی مشقت کرنی پڑی۔ 11 فائر ٹنڈرس مغلپورہ، چندولال بارہ دری، گولی گوڑہ، سالار جنگ میوزیم اور دیگر اسٹیشنوں سے طلب کئے گئے۔ ا?گ کو دیکھتے ہوئے ایک فائر روبوٹ کو بھی طلب کیا گیا تھا مگر اس کا استعمال نہیں کیا گیا۔ ا?گ لگنے کی اطلاع ملتے ہی فائر، پولیس، جی ایچ ایم سی، محکمہ صحت، حیڈرا اور ریونیو محکمہ کے عہدیدار مقام پر پہنچ گئے اور راحت کاری کے کاموں میں حصہ لیا۔ اطلاع کے مطابق جس عمارت میں ا?گ لگی اس میں چار خاندانوں کے 30 افراد مقیم تھے۔ ا?گ لگنے سے 7 افراد زندہ جھلس کر ہلاک ہوگئے اور دیگر 10 افراد کا دھوئیں کی وجہ سے دم گھٹنے سے طبیعت بگڑ گئی جن کو ایمبولینس کے ذریعہ شہر کے مختلف دواخانوں، عثمانیہ دواخانہ، یشودھا ہاسپٹل ملک پیٹ، ڈی ا?ر ڈی او کے اپولو دواخانہ اور ہمایوں نگر کے اپولو دواخانہ میں شریک کیا گیا جہاں دوران علاج 10 افراد کی موت ہوگئی۔ مہلوکین میں پرہلاد 70 سالہ، منی 70 سالہ، راجندر مودی 65 سالہ، سمترا 60 سالہ، حمیئے 7 سالہ، ابھیشک 31 سالہ، شیتل 35 سالہ، پریانش 4 سالہ، ایراج 2 سالہ، ا?روش 3 سالہ، ریشبھ 4 سالہ، پرتھم دیڑھ سالہ، انویان 3 سالہ، ورشا 35 سالہ، پنکج 36 سال، رجنی 32 سالہ اور ادو 4 سالہ شامل ہیں۔ ا?گ لگنے کی اطلاع ملتے ہی چیف منسٹر ریونت ریڈی نے اس سانحہ پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا اور اس واقعہ کو انتہائی تکلیف دہ قرار دیا اور انھوں نے زخمیوں کو ہر ممکنہ مدد کرنے اور انھیں بہتر علاج فراہم کرنے عہدیداروں کو ہدایت دی اور مہلوکین کو فی کس 5 لاکھ روپئے ایکس گریشیاء کا اعلان کیا۔ اطلاع ملنے پر مرکزی وزیر کشن ریڈی، تلنگانہ کے ڈی جی پی ڈاکٹر جیتندر، حیدرا?باد میئر وجے لکشمی، ڈپٹی چیف منسٹر بھٹی وکرامارکا، وزیر صحت دامودر راج نرسمہا، وزیر ٹرانسپورٹ پونم پربھاکر، حیڈرا کمشنر اے وی رنگناتھ، حیدرا?باد کمشنر سی وی ا?نند، ساو?تھ زون ڈی سی پی اسنیہا مہرا، رکن پارلیمنٹ حیدرا?باد اسدالدین اویسی، چارمینار رکن اسمبلی میر ذوالفقار علی، محکمہ فائر کے ڈی جی ناگی ریڈی، انیل کمار یادو رکن راجیہ سبھا، بی ا?ر ایس لیڈر سرینواس یادو، وی ہنمنت راو?، ایم ایل سی پالمورو وینکٹ، فیروز خان اور دیگر اہم شخصیتوں نے مقام کا معائنہ کیا۔ وزیر ٹرانسپورٹ پونم پربھاکر نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ چیف منسٹر کی ہدایت پر مقام کا تفصیلی معائنہ کیا گیا اور مہلوکین کے افراد خاندان سے بات کی گئی اور انھیں تیقن دیا کہ حکومت کی جانب سے انھیں ہر ممکنہ مدد کی جائے گی۔ پونم پربھاکر نے عہدیداروں سے تفصیلات حاصل کی اور ا?گ لگنے کی اصل وجہ کی تحقیقات کرنے کا حکم دیا۔ مرکزی وزیر کشن ریڈی نے کہا کہ شارٹ سرکٹ کی وجہ سے ہی ا?گ لگی جس میں 17 افراد نے اپنی جان

ڈپٹی چیف منسٹر ملو بھٹی وکرامارکا اور وزیر صحت دامودر راج نرسمہا عثمانیہ ہاسپٹل پہونچے

گنوائی۔ انھوں نے فائر ٹنڈرس کے مقام پر دیر سے پہنچنے میں مہلوکین کی تعداد زیادہ ہونے کا الزام لگایا۔ اگر وقت پر فائر ٹنڈرس پہنچتے تو کچھ افراد کی جانیں بچائی جاسکتی تھی۔ انھوں نے ریاستی حکومت سے کہا کہ اگر حکومت فائر ٹنڈرس کو مزید سہولیات مہیا کرے گی تو ا?ئندہ ا?گ لگنے کے واقعات پر قابو پایا جاسکتا ہے۔ انھوں نے وزیر اعظم نریندر مودی سے بات کرکے مہلوکین کے افراد خاندان اور زخمیوں کے بہتر علاج کیلئے مدد کرنے کا یقین دلایا۔ جاریہ سال ا?گ لگنے کے کئی واقعات پیش ا?رہے ہیں جس سے جانی اور مالی نقصان ہورہا ہے۔ فائر محکمہ کے ڈی جی ناگی ریڈی نے کہا کہ قدیم عمارتوں میں مالکان کو چاہئے کہ وہ گھر کی وائرنگ کو تبدیل کرکے اپنی حفاظت کے انتظامات کریں۔

پرانی وائرنگ اور لوڈ زیادہ ہونے سے ا?گ لگنے کے واقعات میں اضافہ ہورہا ہے۔ زخمیوں کو فوراً علاج کیلئے 14 ایمبولنس گاریوں میں مختلف دواخانوں کو منتقل کیا گیا تھا۔ ابتدائی تحقیقات میں شارٹ سرکٹ کی وجہ سے ا?گ لگنے کا پتہ چلا ہے۔ اس کی مکمل تحقیقات کی جائے گی۔ اتوار کی وجہ سے تقریباً دوکانات بند تھے اور صبح کے وقت آگ لگنے کی وجہ سے اس مقام پر عوام کی چہل پہل بھی کم تھی۔ مقامی افراد نے بتایا کہ جیسے ہی ا?گ لگنا شروع ہوئی عمارت سے بچاو? بچاو? کی ا?وازیں ا?نے لگیں جس پر مقامی نوجوانوں نے انھیں بچانے کی ہر ممکن کوشش کی ہے۔ ا?گ لگنے کی اطلاع ملتے ہی عوام کی کثیر تعداد جمع ہوگئی تھی جنھیں پولیس نے دور کردیا اور احتیاطاً اطراف کی دوکانات کو بند ہی رکھا۔

Scanned with OKEN Scanner

گلزار حوض آتشزدگی کا حادثہ: اہل خانہ سوگوار، جواب طلب

حیدرآباد: راجندر مودی اوران کی اہلیہ سمترا کے لیے زندگی کبھی بہتر نہیں لگتی تھی کیونکہ بزرگ جوڑے نے اپنے بچوں اور پوتے پوتیوں کی صحبت کا لطف اٹھایا، جو گرمیوں کی تعطیلات کے لیے ان کے گھر آئے ہوئے تھے۔ لیکن چھٹی ایک ڈراونے خواب میں بدل گئی۔ راجندر مودی اوران کی اہلیہ سمترا ان 17 جانوں میں شامل تھے جو آج پہلے چارمینار کے قریب گلزار حوز میں خوفناک آتشزدگی کے حادثے میں ہلاک ہو گئے تھے۔ اتوار کی شام پرانا پل میں ہندو سمشنا واٹیکا (مشق خانہ) میں ایک سوگوار ماحول چھایا ہوا تھا، جب اہل خانہ خاموش دعاؤں اور آنسوؤں سے بھرے الوداع کے درمیان مرحوم کی روحوں کی آخری رسومات ادا کرنے کے لیے جمع ہوئے۔ متاثرین 17 میں سے 15 کو پولیس کی بھاری موجودگی اور حیدرآباد کے ضلع کلکٹر اندیپ دوریشٹی کی موجودگی میں آخری رسومات ادا کی گئیں۔ دیگر دو مرنے والوں کی لاشوں کو پنجگٹہ اور کوکٹ پلی کے قبرستان میں سپرد خاک کیا گیا۔ تمام متاثرین مقامی تھے جو شہر کے مختلف علاقوں میں رہائش پذیر تھے۔ اگرچہ مودی خاندان کی جڑیں ہریانہ میں ہیں لیکن ان کے آباؤ اجداد 150 سال پہلے حیدرآباد میں آباد ہو چکے ہیں۔ غم کے ساتھ ساتھ غصہ اور لا جواب سوالات بھی تھے۔ حادثے کی خرابی پر غصہ، فائر ٹینڈرز پہلے کیوں نہیں پہنچے اس سوال کے جواب نہیں ملے۔ ذرائع کے مطابق، مہلوکین کے رشتہ داروں اور خاندان کے ارکان نے ریاستی حکومت کی طرف سے آتشزدگی کے حادثے کے متاثرین میں سے ہر ایک کو 5 لاکھ روپے کے معاوضے کا اعلان کرنے کے لیے فارم پر دستخط کرنے سے انکار کر دیا۔ بی سی کی بہبود کے وزیر پونم پربھاکر اور گریٹر حیدرآباد میونسپل کارپوریشن (جی ایچ ایم سی) کی میئر گدوال وجے لکشمی کو اس وقت متوفی کے رشتہ داروں اور عوام کے غصے کا سامنا کرنا پڑا، جب وہ دن کے اوائل میں متاثرہ خاندانوں سے ملنے گئے۔ کم از کم 4 وزراء ، ایم ایل اے، ایس پی اور دیگر اعلیٰ حکام نے تعزیت کے لیے متوفی کے اہل خانہ سے ملاقات کی۔ متوفی کے ایک رشتہ دار نے بتایا کہ فائر ٹینڈرز کے پاس کوئی مناسب سامان نہیں تھا۔ اس شخص نے کہا کہ نہ تو ان کے پاس آگ بجھانے کے آلات تھے اور نہ ہی پانی۔ وہ گھر میں داخل ہونے سے بھی قاصر تھے۔ آتشزدگی کا یہ حادثہ حالیہ دنوں میں بدترین واقعات میں سے ایک تھا، جس میں آٹھ بچوں کی جانیں گئیں، جن میں سب سے کم عمر صرف 1.5 سال تھی۔ "وہ سخی، نرم دل لوگ تھے" پاشا عرف چاوش، ایک آٹو ڈرائیور، مودی خاندان کی طرف سے ایک تکلیف دہ کال کا جواب دینے والوں میں سب سے پہلے تھے۔ انہوں نے سیاست ڈاٹ کام کو بتایا، "مجھے مودی خاندان کے ایک رشتہ دار کا فون آیا۔ وہ عطا پور میں رہتے ہیں۔ انہوں نے مجھے آگ لگنے کی اطلاع دی اور مجھ سے اپنے بھائی کی جانچ کرنے کو کہا، "جب پاشا موقع پر پہنچا تو اس نے عمارت سے آگ کا ایک گولہ نکلتا دیکھا۔" آگ تیزی سے پھیل رہی تھی،" وہ یاد کرتے ہیں۔ صرف ایک کلومیٹر کے فاصلے پر واقع مغل پورہ فائر اسٹیشن سے فائر ٹینڈر صبح 7 بجے کے بعد ہی پہنچے۔ پاشا نے کہا کہ اس وقت تک آگ کے شعلے اوپر کی منزل سے نیچے زمین تک جا چکے تھے۔ کسی کے لیے، یہاں تک کہ فائر فائٹرز کے لیے بھی گھر میں داخل ہونا ناممکن ہو گیا تھا۔ آخر کار جب فائر ٹینڈر موقع پر پہنچے تو انہوں نے فوری طور پر صورتحال کی سنگینی کو بھانپ لیا اور اضافی کمک طلب کی۔ بارہ فائر ٹینڈرز تعینات کیے گئے تھے۔ 11 گاڑیاں، 17 فائر آفیسرز اور 70 اہلکاروں نے عمارت سے بھڑکتی آگ پر قابو پالیا۔ لیکن آگ بجھتی دکھائی نہیں دے رہی تھی۔ اور قیمتی وقت ختم ہو رہا تھا۔ ایک منظر جس نے پاشا پر ایک داغ چھوڑا وہ تھا جب اس نے گھر کے چند افراد کو نیچے کی طرف بھاگتے ہوئے دیکھا، مدد کے لیے چیخ رہے تھے، اس سے پہلے کہ اندر پھنسے اپنے پیاروں کو بچانے کی بے چین کوشش میں پیچھے ہٹے۔ افسوسناک طور پر، وہ آگ کی طرف سے قابو پا لیا گیا تھا. مقامی لوگوں نے یہ بھی بتایا کہ کس طرح صبح کی نماز سے واپس آنے والے چند نوجوانوں نے گھر میں داخل ہونے کی کوشش کی لیکن شدید گرمی اور دھوئیں کی وجہ سے وہ واپس لوٹ گئے۔ کچھ لوگوں نے الزام لگایا کہ جائے وقوعہ پر موجود فائر اسٹاف نے مقامی لوگوں کو خطرہ مول لینے کے بجائے اندر جانے کی تلقین کی۔ گلزار حوض میں چوڑیاں فروخت کرنے والے زاہد نے بتایا کہ وہ اور اس کے دوست وہاں سے گزر رہے تھے کہ ایک خاتون دوڑ کر ان کے پاس آئی اور انہیں آگ کے حادثے کے بارے میں بتایا۔ انہوں نے کہا، "ہمیں بتایا گیا کہ گھر کے لوگ اندر بچوں کے ساتھ موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عمارت کا مرکزی دروازہ جیسے ہی شعلوں کی لپیٹ میں تھا، ہم نے شٹر اور دیوار کو بھی توڑا اور اندر داخل ہوئے، آگ زیادہ ہونے کی وجہ سے ہم پہلی منزل پر گئے، ہمیں ایک کمرے میں سات اور چھ دوسرے کمرے میں ملے، ہم آگ کی وجہ سے انہیں نہیں بچا سکے، اگر ہم انہیں بچا لیتے تو اچھا ہوتا۔ مرنے والوں کے لواحقین اور مقامی رہائشیوں نے بتایا کہ آگ پر پہنچنے والے فائر ٹینڈرز کے پاس اتنا پانی نہیں تھا کہ وہ بروقت آگ پر قابو پا سکے۔ گھر، مرکزی سڑک کے ساتھ واقع اور آسانی سے قابل رسائی، فائر ٹرکوں کو پارک کرنے کے لیے کافی جگہ تھی۔ آٹھ کمروں اور کھڑکیوں کا رخ مرکزی سڑک کے ساتھ ہے، رہائشیوں کا خیال ہے کہ اگر آگ پر جلد قابو پا لیا جاتا تو متاثرین بچ سکتے تھے۔ تقریباً دو گھنٹے کی جدوجہد کے بعد بالآخر آگ پر قابو پا لیا گیا۔ لیکن بہت دیر ہو چکی تھی۔ خیال کیا جاتا ہے کہ آگ کرشنا پرلز میں لگی، جو کہ متاثرہ افراد میں سے ایک، پرہلاد اگروال کی زیریں منزل پر چلائی جانے والی دکان ہے۔ مبینہ طور پر مین الیکٹریکل پینل میں شارٹ سرکٹ کی وجہ سے ایئر کنڈیشنر میں دھماکہ ہوا، جس کے بعد بڑے پیمانے پر آگ بھڑک اٹھی۔ ایک جذباتی پاشا نے کہا، "مودی فیاض اور مہربان تھے، ہمیشہ ضرورت مندوں کی مدد کے لیے تیار رہتے تھے۔ احترام کے طور پر، گلزار حوز میں دکانیں بند رہیں اور توقع ہے کہ پیر کو بھی بند رہیں گے۔ مئی 19 کو، بی آر ایس لیڈر کے ٹی آر نے "مجرمانہ غفلت" کے لیے ریاستی حکومت پر تنقید کی۔

آتشزدگی واقعہ کی تحقیقات کیلئے چیف منسٹر ریونت ریڈی کی ہدایت

وجوہات کا پتہ چلانے پرزور، متاثرین سے چیف منسٹر کی فون پر بات چیت، وزرا و حکام سے مسلسل ربط

حیدرآباد۔ چیف منسٹر ریونت ریڈی نے پرانے شہر گلزار حوض کے علاقہ میں بھاری آتشزدگی سانحہ کی تحقیقات کی ہدایت دی ہے۔ چیف منسٹر نے حادثہ کی حقیقی وجوہات کا پتہ چلانے تفصیلی جانچ کی ہدایت دی تا کہ آتشزدگی کے واقعات کی روک تھام کیلئے حکمت عملی تیار کی جاسکے۔ چیف منسٹر نے کہا کہ آتشزدگی واقعات سے بچاؤ کیلئے عوام میں شعور بیداری کی ضرورت ہے، اس کے علاوہ سرکاری محکمہ جات کو مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام کے لئے احتیاطی تدابیر اختیار کرنی چاہئے۔ چیف منسٹر نے آگ کی زد میں آنے سے 17 افراد کی ہلاکت پر گہری تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے پسماندگان سے اظہار تعزیت کر کے حکومت سے ہر ممکن تعاون کا بھروسہ دلایا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی چیف منسٹر نے پولیس اور فائر ڈپارٹمنٹس کے عہدیداروں سے وقفہ وقفہ سے فون پر بات چیت کرتے ہوئے بچاؤ اور امدادی کاموں کا جائزہ لیا۔ چیف منسٹر نے وزراء اور اعلیٰ عہدیداروں کو مقام حادثہ کا دورہ کرنے اور ہاسپٹلس پہنچ کر مریضوں کے موثر علاج کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے ریاستی وزیر پونم پربھاکر، ڈائرکٹر جنرل فائر سرویسیس ناگی ریڈی سے فون پر ربط قائم کرتے ہوئے زخمیوں کے علاج کے بارے میں نگرانی کی ہدایت دی۔ چیف منسٹر فون پر متاثرہ خاندانوں کے ارکان سے بات چیت کی اور حوصلہ دیا۔ چیف منسٹر نے 5 لاکھ روپے ایکس گریشا کا اعلان کیا اور عہدیداروں کو چوکسی کا مشورہ دیا۔ چیف منسٹر کے مطابق فائر ڈپارٹمنٹ کی بروقت کارروائی سے آگ کو پھیلنے سے روک دیا گیا۔ چیف منسٹر نے بتایا کہ تقریباً 40 افراد کو آگ سے بچایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ فائر ڈپارٹمنٹ کے عہدیداروں اور عملہ نے آگ میں پھنسے ہوئے افراد کو بچانے کی حتی المقدور مساعی کی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ چیف منسٹر ریونت ریڈی نے ڈپٹی چیف منسٹر بھٹی وکرامارکا،

ہفت روزہ فلکنما نیوز حیدرآباد
FALAKNUMA NEWS
Urdu Weekly Hyderabad

امریکی صدر کا دورہ مشرق وسطی اور امت مسلمہ کا نوحہ

جب کسی ملت کے جسم میں اتحاد کی روح دم توڑ دے، جب اس کے رہنما صرف جغرافیائی حدود میں قید ہو جائیں، جب قومیں "وطن" کے نعرے کی آڑ میں "امت" کا تصور فراموش کر بیٹھیں، تو پھر نہ بیت المقدس کی حرمت باقی رہتی ہے، نہ خون مسلم کی کوئی قیمت آج کا عالم اسلام اسی زوال اور غفلت کا منظر پیش کر رہا ہے، جہاں علاقائیت، قوم پرستی، اور مفاد پرستی نے اتحاد، اخوت اور ملی غیرت کا گلا گھونٹ دیا ہے۔ ڈونالڈ ٹرمپ، ایک ایسا عالمی لیڈر جس کے دامن پر مسلم ممالک کی تباہی، اسرائیل کی حمایت، اور امت مسلمہ کی تضحیک کے بے شمار داغ ثبت ہیں، جب اپنے پہلے غیر ملکی دورے پر آتا ہے تو خلیجی ریاستیں اس کے استقبال میں زمین و آسمان کے قلابے ملا دیتی ہیں۔ قطر کی جانب سے اسے تحفے میں دیا جانے والا قیمتی طیارہ۔ جس کی مالیت سینکڑوں کروڑ روپے ہے دراصل ایک زخمی امت کے سینے پر چھپنے والا خنجر ہے۔ کیا یہ وہی قطر نہیں جو خود کو اسلام کا علمبردار کہتا ہے؟ کیا یہ وہی قیادت نہیں جو فلسطین کی حمایت کے دعوے کرتی ہے؟ پھر یہ دوعملی کیوں؟ یہ منافقت کیوں؟ یہ کوئی انفرادی رویہ نہیں۔ آج بیشتر مسلم حکمران علاقائیت اور ذاتی مفادات میں اس قدر گم ہو چکے ہیں کہ انہیں نہ امت کا درد محسوس ہوتا ہے، نہ مظلوموں کی چیخیں سنائی دیتی ہیں۔ ایک ملک فلسطین کے حق میں بیان دیتا ہے، دوسرا اسرائیل سے خفیہ معاہدے کرتا ہے۔ ایک ملک کسی مسلم ملک پر حملے میں مدد دیتا ہے، دوسرا اپنی سرزمین کو دشمنوں کے لیے اڈہ بنا دیتا ہے۔ "من حیث الامت" کوئی سوچ باقی نہیں۔ امت مسلمہ، جسے ایک جسد واحد ہونا تھا، آج قبائل، قوموں، نسلوں اور ریاستوں میں بٹ کر رہ گئی ہے۔ اسلام کا نظام قومیت، وطنیت اور جغرافیائی تقسیم سے بالاتر ہے۔ قرآن بار ہا ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہم ایک امت ہیں: "انی فلیم منکم مَّ وَاحِدَۃً وَّ نا رَبُّکم فاعبُدُون "۔ مگر ہم نے اس پیغام الٰہی کو پس پشت ڈال دیا۔ ہم نے قومی پرچموں، سفارتی مفادات، اور علاقائی سیاست کو دین کی تعلیمات پر فوقیت دے دی۔ آج ہم اپنے ہی بھائیوں کو دہشت گرد، باغی، پناہ گزین اور بوجھ سمجھتے ہیں۔ روہنگیا کے مظلوم ہوں یا شامی مہاجرین کشمیری جوان ہوں یا فلسطینی یتیم۔ سب کو اپنانے کے بجائے دھتکار دیا جاتا ہے۔ اس المیے کی جز مسلم قیادت کے اندر وہ فکری افلاس ہے جو انہیں مغرب کے جوتے پالش کرنے پر مجبور کرتا ہے۔ انہیں اپنے عوام کی غربت، تعلیم کی پسماندگی، صحت کی بدحالی، اور عدل کے فقدان سے کوئی غرض نہیں۔ ان کی ترجیحات میں نہ قبلہ اول کی آزادی شامل ہے، نہ امت کی عزت و بقا۔ وہ یا تو مغرب کے کارندے بنے بیٹھے ہیں یا خود اپنے تخت و تاج کے اسیر دوسری طرف عالم اسلام کی عوام بھی غفلت کی چادر میں لپٹی ہوئی ہے۔ ہم نے اپنی دعاؤں سے فلسطین کو نکال دیا، ہم نے اپنے بچوں کو امت کا درد سکھانا چھوڑ دیا، ہم نے اپنی تقریبات، مجلسوں، اور خطبات کو دنیاوی مفادات کے لیے وقف کر دیا۔ ہم صرف احتجاجی بیانات، سوشل میڈیا کی پوسٹوں اور وقتی جوش پر اکتفا کرنے لگے۔ یہی وقت ہے کہ ہم امت کی اس مردہ رگ میں نئی روح پھونکیں۔ ہمیں علاقائیت، وطن پرستی، اور نسلی تعصبات کے خول کو توڑ کر ایک ملت بننا ہوگا۔ اسلامی تعاون تنظیم (OIC) جیسے اداروں کو بے جان اجلاسوں کے بجائے عملی اقدامات کرنے ہوں گے۔ ہمیں مشترکہ پالیسی، مشترکہ دفاع، مشترکہ میڈیا، اور مشترکہ سفارتکاری کے خواب کو حقیقت میں بدلنا ہوگا۔ اگر ہم نے یہ موقع کھو دیا، تو تاریخ ہمیں صرف تماشائی لکھے گی۔ وہ تماشائی جو اپنی مسجدوں، اپنے بازاروں، اپنے تہواروں اور اپنی دولت میں مگن رہے، جب ان کے بھائیوں کا خون بہتا رہا۔ آیئے! ہم زبان، رنگ، نسل، قوم، وطن، سب کی زنجیروں کو توڑ کر انما المؤمنون خو" (بیشک مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں) کی صدا پر لبیک کہیں۔ ہمیں اپنے بچوں کو امت کا شعور دینا ہوگا، اپنی دعاؤں کو وسیع کرنا ہوگا، اپنے وسائل کو منظم کرنا ہوگا، اور اپنے حکمرانوں کو آئینہ دکھانا ہوگا۔ ورنہ کل ہماری خاموشی ہماری سزا بن جائے گی۔

Scanned with OKEN Scanner

ہم سفر یا درآمد کے ذریعے، ان ممالک کو بااختیار بنانے کی اب بھول نہیں کر سکتے جو ہمارے مفادات کے خلاف ہیں اور بحران کے وقت ہمارے لئے خطرہ ہیں: نائب صدر

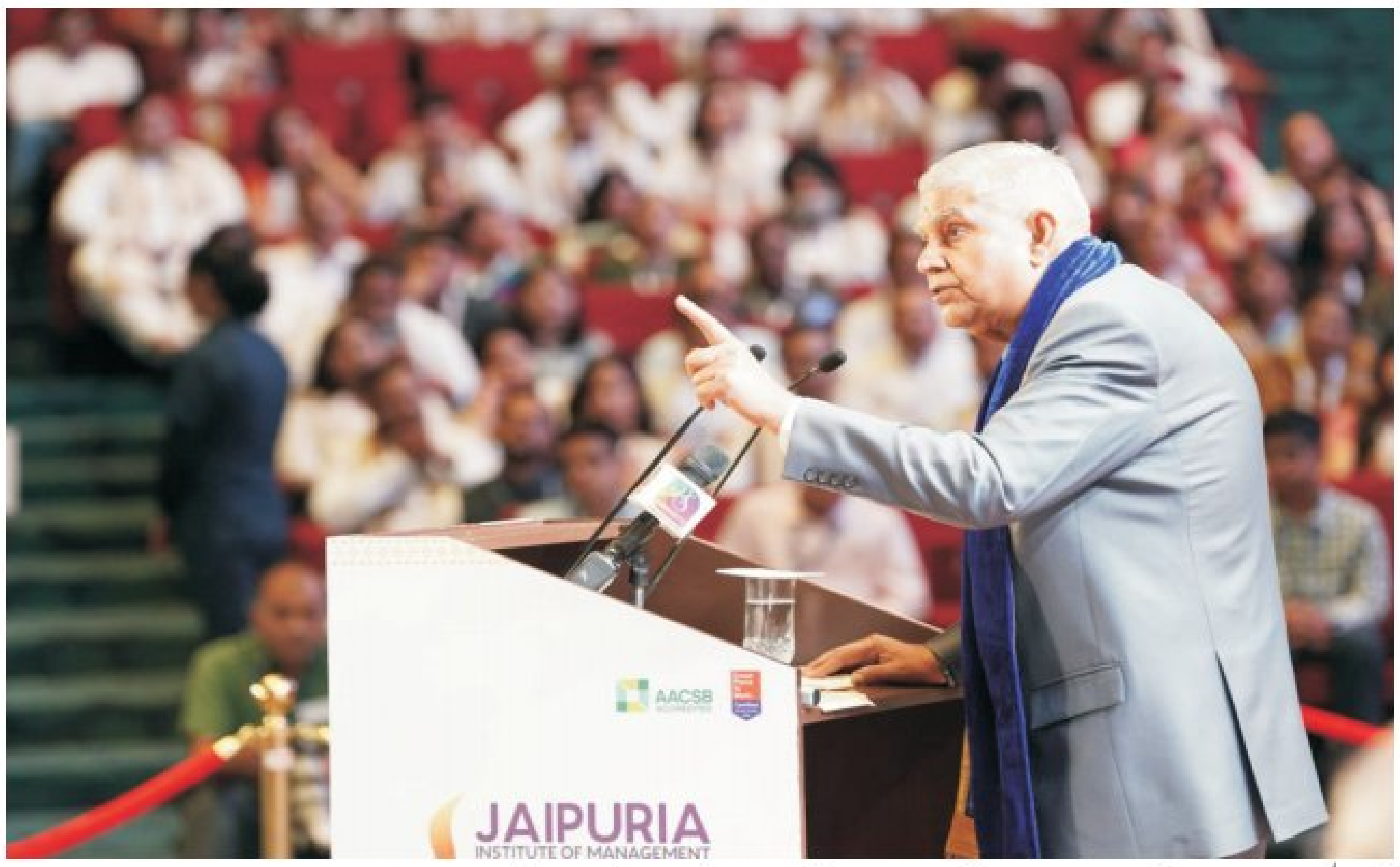

نئی دہلی، ۔نائب صدر جمہوریہ ہند جناب جگدیپ دھنکھڑ نے آج کہا، ’’کیا ہم ان ممالک کو بااختیار بنانے کا متحمل ہو سکتے ہیں جو ہمارے مفادات کے خلاف ہیں؟ اب وقت آگیا ہے کہ ہم میں سے ہر ایک کو اقتصادی سطح پر وطن پرستی کے بارے میں گہرائی سے سوچنا چاہیے‘‘۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ’’اب ہم اپنی شرکت کی وجہ سے سفر یا درآمد کے ذریعے ان ممالک کی معیشتوں کو بہتر بنانے کے متحمل نہیں ہو سکتے۔اور وہ ممالک، بحران کے وقت، ہمارے خلاف کھڑے ہیں۔‘‘نئی دہلی کے بھارت منڈپم میں جے پوریا انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ کی سالانہ تقسیم اسناد کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے جناب دھنکھڑ نے کہا، ’’ہر فرد کو سکیورٹی کے سلسلے میں ملک کی مدد کرنے کا اختیار حاصل ہے۔تجارت، کاروبار، تجارت اور صنعت خاص طور پر سلامتی کے مسائل میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔اس لیے مجھے پختہ یقین ہے کہ ہمیں ہمیشہ ایک بات ذہن میں رکھنی چاہیے، اور وہ ہے: ملک مقدم۔ ہر چیز کو پختہ عزم، غیر متزلزل وابستگی، وطن پرستی کے لیے لگن کی بنیاد پر شمار کیا جانا چاہیے۔اور ہمیں اس سلسلے پہلے دن سے ہی اپنے بچوں کی ذہن سازی کرنی چاہیے۔‘‘انہوں نے جاری آپریشن سندور کی بھی تعریف کی اور ہندوستان کی مسلح افواج کو خراج تحسین پیش کیا۔ "مجھے اس موقع پر۔ چونکہ میں خاص طور پر ملک کے نوجوانوں سے خطاب کر رہا ہوں۔ہمیں تمام مسلح افواج اور وزیراعظم نریندر مودی کی دور اندیش قیادت کو جاری آپریشن سندور کی قابل ذکر کامیابی کے لیے سلام پیش کرنا چاہیے۔

اس کارروائی کو پہلگام میں ہونے والے وحشیانہ حملے کا مناسب جواب قرار دیتے ہوئے انہوں نے مزید کہا "یہ ایک قابل ذکر جوابی کارروائی تھی، جو پہلگام میں ہونے والی بربریت 2008 کے ممبئی دہشت گردانہ حملوں کے بعد ہمارے شہریوں پر سب سے خطرناک حملے کے لیے امن و امان کی ہماری اقدار کے مطابق تھی۔ وزیراعظم جناب نریندر مودی نے ہندوستان کے مرکز بہار سے پوری عالمی برادری کو ایک پیغام بھیجا۔ یہ محض کھوکھلے الفاظ نہیں تھے۔دنیا کو اب احساس ہوگیا ہے: جو کہا جاتا ہے وہ حقیقت ہے۔ "اب کوئی ثبوت نہیں مانگ رہا ہے۔ دنیا نے دیکھا اور تسلیم کیا ہے۔ہم نے یہ کہانی دیکھی ہے کہ وہ ملک کس طرح دہشت گردی کو شہہ دیتا رہا ہے۔ "جب تابوتوں کو مسلح افواج اور فوجی طاقت اور سیاسی طاقت کے ساتھ لے جایا جاتا ہے، تو بھارت سندور کے ساتھ اپنے وقار کو برقرار رکھے ہوئے انصاف کرتا ہے۔" جناب دھنکھڑ نے اس بات کی تصدیق کی کہ ہندوستان کی انسداد دہشت گردی کی کوششوں میں ایک نیا معیار قائم کیا گیا ہے۔ "جنگ کے میکانکس اور دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ایک نیا معیار قائم کیا گیا ہے۔ بھارتی مسلح افواج نے پاکستانی علاقے کے اندر واقع بہاول پور میں جیش محمد کو نشانہ بنایا۔ بین الاقوامی سرحد سے پرے۔جیش محمد کا صدر دفتر، لشکر طیبہ کا اڈہ بھی، مرد کے۔ اب کوئی ثبوت نہیں مانگ رہا ہے۔کوئی بھی اس کے لئے نہیں پوچھ رہا ہے. دنیا نے دیکھا اور تسلیم کیا ہے۔ "انہوں نے مزید کہا، "یہ ہندوستان کی سرحد پار کی اب تک کی سب سے بڑی کارروائی ہے۔ اس کارروائی کو احتیاط سے، عین مطابق ترتیب دیا گیا تھا تاکہ دہشت گرد کے علاوہ کوئی نقصان نہ پہنچے۔" جناب دھنکھڑ نے 2 مئی 2011 کو یو ایس آپریشن کو یاد کیا۔ "یہ 2 مئی، 2011 کو ہوا، جب ایک عالمی دہشت گرد جس نے 2001 میں امریکہ کے اندر 11 ستمبر کے حملے کی منصوبہ بندی کی، نگرانی کی، اسے انجام دیا۔ امریکہ نے بھی اس کے ساتھ اسی طرح کا سلوک کیا۔ بھارت نے یہ کیا ہے اور اسے عالمی برادری کو باور کرانے کے لیے کیا ہے۔ہندوستان کی تہذیب کی انفرادیت پر غور کرتے ہوئے، جناب دھنکھڑ نے کہا، "ہم ایک ملک کے طور پر منفرد ہیں۔ دنیا کی کوئی بھی ملک 5000 سال کی تہذیبی اخلاقیات پر فخر نہیں کر سکتا۔ ہمیں مشرق اور مغرب کے درمیان تقسیم کو ختم کرنے کی ضرورت ہے نہ کہ توڑنے کی۔" جناب دھنکھڑ نے کہا، "ہم ان بیانیے کو کیسے نظر انداز کر سکتے ہیں جو ملک دشمن ہیں؟ اس ملک میں آنے والی غیر ملکی یونیورسٹیاں ایسی چیز ہیں جن میں فلٹریشن کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کے لیے گہری سوچ کی ضرورت ہے۔ یہ ایک ایسی چیز ہے جس کے بارے میں ہمیں انتہائی محتاط رہنا ہوگا۔" تعلیم اور تحقیق کے بارے میں، نائب صدر نے کمرشیلائیزیشن کے خلاف خبردار کیا۔ "یہ ملک تعلیم کی کمرشیلائیزیشن اور اسے اشیاء کے طور پر پیش نہیں کر سکتا۔ اس سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ ایسا ہو رہا ہے۔ ہماری تہذیب کی اخلاقیات کے مطابق تعلیم اور صحت پیسہ کمانے کے شعبے نہیں ہیں۔ یہ معاشرے کی فلاح و بہبود کے شعبے ہیں۔ ہمیں معاشرے کے تئیں اپنی ذمہ داری پوری کرنی ہوگی۔" صنعت کاروں سے اپیل کرتے ہوئے انہوں نے تحقیق کی اہمیت پر زور دیا۔ "تعلیمی اداروں کو مکمل طور پر کارپوریٹس کے ذریعے مالی مدد فراہم کی جانی چاہیے۔ سی ایس آر فنڈز کو ترجیح دینی چاہیے کیونکہ تحقیق میں سرمایہ کاری بنیادی ہے۔ انہوں نے پُر زور انداز میں ایک یاد دہانی کے ساتھ اختتام کیا: "وہ دن چلے گئے جب ہم ان دوسروں کے ٹیکنالوجی تیار کرنے کا انتظار کرتے تھے۔ اگر ہم ایسا کرتے تو ہم شروع سے ہی دوسروں پر منحصر رہتے، ہمیں اس سے بچنا چاہیے۔ "جناب شرد جے پوریا، چیئرمین، بورڈ آف گورنرز، محترمہ انجلی جے پوریا، چیئرمین کی اہلیہ، بورڈ آف گورنرز، جے پوریا انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ، جناب شری وتس جے پوریا، نائب چیئرمین جے پوریا انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ، اور دیگر سرکردہ شخصیات اس موقع پر موجود تھیں۔

غزہ میں اسرائیل کا بڑا آپریشن شروع، اقوام متحدہ نے امریکی امدادی منصوبہ مسترد کر دیا

اسرائیلی فوج نے ہفتے کی صبح اعلان کیا ہے کہ اس نے غزہ کی پٹی میں ایک نیا اور بڑا فوجی آپریشن شروع کر دیا ہے۔فوج نے سوشل میڈیا پر جاری ایک بیان میں کہا کہ گذشتہ روز کے دوران اسرائیلی افواج نے غزہ کے مختلف علاقوں میں مکمل حملے شروع کیے اور اپنی افواج کو تعینات کیا تاکہ ان علاقوں پر عملی کنٹرول حاصل کیا جا سکے۔فوج کے مطابق یہ کارروائیاں جنگ کے مقاصد کے حصول کا حصہ ہیں جن میں قیدیوں کی رہائی اور حماس تنظیم کا خاتمہ شامل ہے۔اس سے قبل اسرائیلی ذرائع ابلاغ نے بتایا تھا کہ یہ کارروائیاں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے دورہ مشرق وسطی کے بعد وسیع کی جائیں گی، بشرطیکہ اس وقت تک غزہ کے بارے میں کوئی نیا معاہدہ نہ ہو جائے۔صدر ٹرمپ نے خلیجی ممالک کا اپنا کئی روزہ دورہ مکمل کر لیا، اور ابھی تک کسی نئے معاہدے کی کوئی صورت دکھائی نہیں دیتی۔ جمعہ کے روز فلسطینی سرکاری خبر رساں ایجنسی وفا نے بتایا کہ جمعرات کی شام سے غزہ کی پٹی کے شمال میں اسرائیلی فضائی حملوں کے نتیجے میں کم از کم 100 افراد جاں بحق ہو چکے ہیں۔ غزہ میں حماس کی وزارت صحت نے بتایا کہ ان حملوں میں 93 افراد ہلاک اور 200 سے زیادہ زخمی ہوئے ہیں۔ادھر اقوام متحدہ کے انسانی امور کے انڈر سیکریٹری جنرل ٹام فلیچر نے جمعہ کے روز کہا کہ غزہ میں امداد پہنچانے کے لیے کسی متبادل امریکی منصوبے پر وقت ضائع نہیں کیا جانا چاہیے۔انھوں نے بتایا کہ اقوام متحدہ کے پاس اس مقصد کے لیے ایک قابلِ اعتماد منصوبہ موجود ہے اور ایک لاکھ ساٹھ ہزار امدادی پیکج غزہ میں داخلے کے لیے تیار ہیں۔فلیچر نے اپنے بیان میں کہا کہ جو لوگ امداد کی تقسیم کے لیے کوئی متبادل طریقہ تجویز کر رہے ہیں، ان سے گزارش ہے کہ وقت ضائع نہ کریں، کیوں کہ ہمارے پاس اس وقت بھی ایک مؤثر منصوبہ موجود ہے۔یاد رہے کہ اسرائیل نے مسلسل پچھتر دنوں سے غزہ میں انسانی امداد کا داخلہ روکا ہوا ہے۔اسرائیل نے جمعے کے روز ٹام فلیچر کو تنقید کا نشانہ بنایا کیوں کہ انھوں نے سلامتی کونسل سے یہ سوال کیا تھا کہ کیا وہ غزہ میں ممکنہ نسل کشی کو روکنے کے لیے کوئی مؤثر قدم اٹھائے گی، جہاں ماہرین نے قحط کے حوالے سے شدید انتباہ جاری کیا ہے۔فلیچر نے اقوام متحدہ کی پندرہ رکنی سلامتی کونسل کو بریفنگ دیتے ہوئے کہا تھا "کیا آپ مؤثر اقدام کریں گے تاکہ نسل کشی روکی جا سکے اور بین الاقوامی انسانی قانون کا احترام یقینی بنایا جا سکے؟" اقوام متحدہ میں اسرائیلی سفیر ڈینی دانون نے جمعہ کے روز ٹام فلیچر کے نام ایک خط میں ان پر "سیاسی خطبہ "دینے کا الزام عائد کیا اور کہا کہ انھوں نے "نسل کشی "جیسے لفظ کو اسرائیل کے خلاف ہتھیار کے طور پر استعمال کیا۔ دانون نے سوال اٹھایا کہ فلیچر نے یہ بات کس اختیار کے تحت کی۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ اقوام متحدہ کے ایک اعلی اہل کار کی حیثیت سے ان کا یہ بیان غیر مناسب، غیر ذمہ دارانہ اور جانب داری کا مظہر تھا۔ بین الاقوامی قانون میں نسل کشی سے مراد کسی قومی، نسلی یا مذہبی گروہ کو جزوی یا کلی طور پر ختم کرنے کا ارادہ ہوتا ہے، اور اس میں قتل، جسمانی یا ذہنی اذیت پہنچانا، یا ایسے حالات پیدا کرنا شامل ہے جن سے ان کی مکمل تباہی ممکن ہو۔ یہ جنگ سات اکتوبر 2023 کو اس وقت شروع ہوئی تھی جب حماس نے جنوبی اسرائیل میں ایک بڑا حملہ کیا، جس میں 1,200 افراد ہلاک اور تقریبا 250 افراد کو یرغمال بنا کر غزہ لے جایا گیا۔غزہ کی مقامی انتظامیہ کے مطابق اسرائیلی فوجی کارروائیوں میں اب تک 53,000 سے زیادہ فلسطینی جاں بحق ہو چکے ہیں۔اسرائیل نے حماس پر امدادی سامان چوری کرنے کا الزام لگایا ہے، جسے حماس نے رد کیا ہے، اور دو مارچ سے اب تک تمام امدادی سامان کی غزہ میں داخلے پر پابندی لگا رکھی ہے۔ اسرائیل نے یہ شرط رکھی ہے کہ جب تک بقیہ تمام قیدی رہا نہیں کیے جاتے، کسی بھی قسم کی امداد غزہ نہیں پہنچائی جائے گی۔ عالمی بھوک کی نگرانی کرنے والے ایک ادارے نے پیر کے روز خبردار کیا تھا کہ غزہ کی آبادی کا تقریبا چوتھائی حصہ، یعنی پانچ لاکھ افراد، قحط کے خطرے سے دوچار ہیں۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے جمعہ کو کہا "غزہ میں بہت سے لوگ بھوک سے مر رہے ہیں"۔

Scanned with OKEN Scanner

تلنگانہ کی ایک کروڑ خواتین کو کروڑ پتی بنایا جائیگا۔ چیف منسٹر ریونت ریڈی

بڑے تاجرین 16 لاکھ کروڑ روپئے کا قرض لیکر ملک سے فرار ہو گئے۔ وہی خواتین سود سمیت ادا کر رہی ہیں

حیدرآباد۔ چیف منسٹرا ے ریونت ریڈی نے کہا کہ خواتین ملک کیلئے رول ماڈل ہیں۔ تلنگانہ کی کانگریس حکومت ریاست کی ایک کروڑ خواتین کو کروڑ پتی بنانے ہدف مختص کرتے ہوئے کام کر رہی ہے۔ چیف منسٹر نے جوبلی ہلز کے جے آر سی کنونشن میں HubWe ویمن ایکسلریشن پروگرام کا آغاز کیا۔ یہاں لگائے گئے اسٹالس کا معائنہ کیا اور خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اندرا گاندھی نے دنیا کو خواتین کی طاقت دکھائی۔ ریاست کو ایک ٹریلین ڈالر کی معیشت تک پہنچانے کیلئے ایک کروڑ خواتین کو کروڑ پتی بنانے کی ضرورت ہے۔ کانگریس نے ہمیشہ خواتین کا احترام کیا۔ خواتین کی طاقت ملک کیلئے مثالی ہے۔ تلنگانہ میں خواتین کی حوصلہ افزائی کیلئے حکومت کی جانب سے بڑے پیمانے پر اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ آر ٹی سی بسوں میں خواتین کو مفت سفر کی سہولت فراہم کی گئی۔ ''مہالکشمی'' اسکیم کی بدولت آر ٹی سی نفع میں چل رہی ہے۔ سرکاری اسکولس کی دیکھ بھال ''اماں آدرش پاٹھشالہ'' کے نام سے خواتین کی سپرد کی گئی۔ طلبہ کے یونیفارم کی سلائی خواتین کی تنظیموں کو سونپتے ہوئے انہیں روزگار کی طمانیت دی گئی۔ کانگریس حکومت بزنس میں خواتین کی مکمل حوصلہ افزائی کر رہی ہے۔ پٹرول پمپس، سولار پاور پلانٹس خواتین کے حوالے کرتے ہوئے ان سے 1000 میگاواٹ برقی خریدنے کا حکومت نے معاہدہ کیا ہے۔ جو کاروبار پہلے اڈانی اور امبانی جیسے بڑے سرمایہ داروں تک محدود تھے، وہی کاروبار اب خواتین بھی کریں گی، جس کیلئے حکومت مکمل حوصلہ افزائی کر رہی ہے۔ شلپارام میں خود امدادی گروپس کی مصنوعات کی نمائش کیلئے اسٹالس مختص کئے گئے ہیں۔ کانگریس پارٹی اور حکومت اس بات پر یقین رکھتی ہیں کہ جب خواتین اور بیٹیاں خود مختار بنیں گی تب ہی ریاست کی معیشت ترقی کرے گی۔ چیف منسٹر نے کہا کہ وہ چاہتے ہیں سیلف ہیلپ گروپس کی رکنیت ایک کروڑ تک پہنچے وہ وعدہ کرتے ہیں ایک بھائی کی حیثیت سے آپ کی ہر ممکن مدد کرونگا۔ ملک میں جب 16 لاکھ کروڑ روپئے کارپوریٹ کمپنیوں کو بطور قرض دیئے گئے، جس سے ملک میں تجارت کرنے اور نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے کے بجائے ان بڑے بزنسمین ملک چھوڑ کر فرار ہو گئے۔ وہی قرض بہنی اور بیٹیوں کو دیا گیا تو انہوں نے ایک پیسہ بھی غبن نہیں کیا بلکہ سود سمیت واپس کیا۔ مالیاتی نظم و نسق خواتین کی پہچان ہے۔ کانگریس حکومت پہلے ہی خواتین کو 1000 میگاواٹ کے سولار توانائی کے منصوبے سونپ چکی ہے۔ اگر اس کو موئثر طریقے سے چلایا گیا تو مزید 1000 میگاواٹ کے سولار منصوبے بھی دینے کیلئے تیار ہے۔ خواتین کی سیلف ہیلپ گروپس کی جانب سے تیار کی گئی مصنوعات کو ہم ریاست میں آنے والے مہمانوں کو تحفے میں دے رہے ہیں۔ حکومت کی پالیسی ہیکہ خواتین کو تمام شعبوں میں آگے بڑھایا جائے۔ میں عہدیداروں کو ہدایت دے رہا ہوں کہ شہری علاقوں میں موجود خواتین کو بھی سیلف ہیلپ گروپس میں شامل کرانے کیلئے خصوصی مہم شروع کریں۔ خواتین کو 500 روپئے میں پکوان گیس تقسیم کیا جا رہا ہے۔ چیف منسٹر نے کہا کہ ایک کروڑ خواتین کو ایک یونٹ آئی ڈی کارڈ دیا جائے گا۔ خواتین کی صحت سے لیکر آمدنی تک تمام تفصیلات یونٹ کارڈ میں شامل کی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ مس ورلڈ مقابلے میں حصہ لینے والی حسینائیں 21 مئی کو اندرا مہیلا اسٹالس کا دورہ کریں گی۔

پہلگام حملہ کے بعد ملک کو اندرا گاندھی جیسے وزیر اعظم کی ضرورت: ریونت ریڈی

پاکستان کو دو ٹکڑے کرنے کا کارنامہ، ہر غریب خاندان کو باریک چاول، محبوب نگر کے پراجکٹس کی عاجلانہ تکمیل، ناگر کرنول میں جلسہ عام سے چیف منسٹر کا خطاب

حیدرآباد۔ چیف منسٹر ریونت ریڈی نے محبوب نگر ضلع کی ہمہ جہتی ترقی کیلئے ہر ممکن اقدامات کا تیقن دیتے ہوئے کہا کہ ایک دور وہ تھا جب محبوب نگر کے عوام کو لیبر کے طور پر دیگر علاقوں میں پراجکٹس کی تعمیر کیلئے طلب کیا جاتا تھا لیکن کانگریس حکومت نے محبوب نگر کے تمام زیر التواء آبپاشی پراجکٹس کی عاجلانہ تکمیل کا فیصلہ کیا ہے۔ چیف منسٹر آج ناگر کرنول ضلع ک امرآباد منڈل کے نلا ملا علاقہ میں جلسہ عام سے خطاب کر رہے تھے۔ قبائلی آبادی پر مشتمل یہ علاقہ سابق میں ماؤسٹوں کے زیر اثر تھا۔ چیف منسٹر ریونت ریڈی نے کہا کہ انتہائی پسماندہ نلا ملا علاقہ کی ترقی کیلئے خصوصی منصوبہ بندی کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ قبائلی علاقوں میں آبپاشی سہولتوں میں اضافہ کیلئے نئی اسکیم متعارف کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نلا ملا کے نام سے پسماندہ علاقہ کا تصور ذہن میں اٹھتا ہے۔ سیاسی قائدین عوام کو ترقی کے وعدے کرنے کے بعد پورا کرنے میں ناکام رہے۔ ریونت ریڈی نے کہا کہ چیف منسٹر کی حیثیت سے نلا ملا کے عوام سے خطاب کو باعث فخر تصور کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ مجھے یہ کہتے ہوئے فخر ہوتا ہے کہ پالمور اور نلا ملا علاقہ کا باشندہ ہوں۔ اس علاقہ نے کانگریس پارٹی کو کامیاب کیا ہے، لہذا عوام کا قرض ترقی کے ذریعہ اتارا جائے گا۔ چیف منسٹر نے کہا کہ اندرون 100 دن اچم پیٹ اسمبلی حلقہ سے سولار پمپ سیٹس کی سربراہی کا آغاز ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ گریجن خواتین کی تیار کردہ مصنوعات کی فروخت کیلئے شلپا رامم کے قریب اسٹالس قائم کئے گئے ہیں۔ چیف منسٹر نے کہا کہ غریب خاندانوں کو راشن کارڈ پر باریک چاول سربراہ کیا جا رہا ہے۔ میں نے خود استفادہ کنندگان کے گھر پہنچ کر باریک چاول سے تیار کردہ غذا کو نوشت کیا ہے۔ ہر غریب خاندان کو باریک چاول سربراہ کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ کسانوں کی بھلائی پر 60,000 کروڑ خرچ کئے گئے۔ چیف منسٹر نے کہا کہ پہلگام میں دہشت گرد حملہ کے بعد عوام کا یہ احساس ہے کہ آج ملک کو اندرا گاندھی جیسے وزیر اعظم کی ضرورت ہے۔ اندرا گاندھی نے سابق میں پاکستان سے جنگ کرتے ہوئے اسے 2 حصوں میں تقسیم کر دیا تھا۔ 50 سال کے بعد بھی آج عوام اندرا گاندھی کو یاد کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک کو آزادی کانگریس نے دلائی ہے۔ غریبوں کو اراضی کی فراہمی کانگریس کا کارنامہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہر قبائلی کے دل میں اندرا گاندھی کا احترام ہے۔ چیف منسٹر کہا کہ سولار پمپ سیٹس کی سربراہی کا مقصد کسانوں کو برقی کے اضافی بوجھ سے نجات دلانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ زرعی اغراض کے لئے برقی کے استعمال کے بعد اضافی برقی کو کسان حکومت کو فروخت کر سکتے ہیں جسے انہیں فائدہ ہوگا۔ انہوں نے قبائل اور کسانوں کی بھلائی کیلئے شروع کی گئی مختلف اسکیمات کا حوالہ دیا اور کہا کہ کانگریس نے جو وعدے کئے تھے، ان پر عمل آوری کا آغاز ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سابق حکومت نے زرعی شعبہ کو نظر انداز کر دیا تھا لیکن کانگریس نے اس شعبہ کو ترجیح دی ہے۔ چیف منسٹر نے عوام سے سوال کیا کہ کیا وہ حکومت کی جانب سے سربراہ کیا جانے والا باریک چاول استعمال کر رہے ہیں؟ جس کے جواب میں عوام نے کہا کہ وہ راشن شاپس کے چاول کا استعمال کر رہے ہیں۔ تقریب میں ڈپٹی چیف منسٹر بھٹی وکرمارکا، ریاستی وزراء پی سرینواس ریڈی، دامودر راج نرسمہا، اتم کمار ریڈی، سریدھر بابو، کومٹ ریڈی وینکٹ ریڈی، پونم پربھاکر، ٹی ناگیشور راؤ، جوپلی کرشنا راؤ، ڈی انوسویا سیتکا، کونڈا سریکھا، رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر ملوروی کے علاوہ متحدہ محبوب نگر ضلع کے عوامی نمائندے شریک تھے۔

ریاست میں 22 تا 29 مئی انٹر ایڈوانسڈ سپلیمنٹری امتحانات

حیدرآباد۔ انٹرمیڈیٹ ایڈوانسڈ سپلیمنٹری کے 22 تا 29 مئی تک امتحانات منعقد کئے جائیں گے جس کیلئے بڑے پیمانے پر تیاریاں کی جا رہی ہیں۔ انٹر بورڈ کے عہدیداروں نے انٹر امتحانات کے ہال ٹکٹس جاری کر دیئے۔ طلبہ کو مشورہ دیا گیا ہیکہ وہ اپنے متعلقہ کالجس سے ہال ٹکٹس حاصل کر لیں یا انٹرمیڈیٹ بورڈ کے سرکاری ویب سائیٹ www.tgbie.cgg.gov.in سے ڈاؤن لوڈ کر لیں۔ انٹر ایڈوانسڈ سپلیمنٹری امتحانات 22 تا 29 مئی تک دو سیشنس منعقد ہوں گے۔ صبح 9 تا 12 بجے سال اول، دوپہر 2:30 تا شام 5:30 بجے تک سال دوم کے امتحانات منعقد ہوں گے۔ عہدیداروں نے بتایا کہ ریاست بھر میں اڈوانسڈ سپلیمنٹری امتحانات میں جملہ 4,12,724 لاکھ طلبہ شرکت کریں گے جن میں 2,49,039 لاکھ طلبہ فرسٹ ایئر کے ہیں۔ ووکیشنل طلبہ کی تعداد 16,994 ہے۔ انٹر سال اول اور دوم کے سالانہ امتحانات میں فرسٹ ایئر میں ناکام ہونے والے طلبہ کی تعداد 1.91 لاکھ ہے۔ مارکس میں اضافہ امپرومنٹ کیلئے 50 ہزار سے زیادہ طلبہ درخواستیں داخل کر چکے ہیں جس سے اڈوانسڈ سپلیمنٹری امتحانات میں شرکت کرنے والے طلبہ کی تعداد میں اضافہ ہو گیا ہے۔ اس طرح انٹر سیکنڈ ایئر جنرل امتحانات میں 1,34,341 لاکھ امیدوار شرکت کر رہے ہیں۔ ان میں ووکیشنل امتحانات میں حصہ لینے والوں کی تعداد 12,357 ہیں۔ ریاست بھر میں

Editor Printer, Publisher & Owner by MOHD ATHER RAHEEM Published from FALAKNUMA NEWS Urdu Weekly 19-4-276/5/A
Flat No 502.5th Floor Lakeview Residency,Baquar Nagar,BNK Colony,Miralam Tank Hyderabad 500 064. Printed at M/s.AIJAZ PRESS
#22-8-147 & 148 Lane Opp: Diwan Devdi Chatta Bazar,Hyderabad-500002 Telangana.Cell: no.8686082012 , 8019632340,www.falaknumanews.in

Scanned with OKEN Scanner